AL-JAMIATUL WAJIDIA

Halqa-e-Firdaus, Musapur Tarauni, Darbhanga - 6
(BIHAR) INDIA Cell : 09304514097 / 09430827886
E-mail: aljamiatulwajidia@yahoo.com

الجامعة الواجدیہ

حلقۂ فردوس، موسیٰ پور ترونی، دربھنگہ-۶ (بہار) الہند

अल-जामियतुल वाजिदिया, हलक़-ए-फिरदौस, मुसापुर तरौनी, दरभंगा-6 (बिहार) इन्डिया

Ref..................   Date....................

۷۸۶

(۱) کیا فرماتے ہیں علماءِ ہیئت ومفتیان شریعت مسائل ذیل میں کہ:
ہالینڈ مقامی مسلمانوں کے علاوہ مختلف ممالک اور مختلف مذاہب (حنفی، مالکی، شافعی) کے مسلمانوں کا مسکن ومستقر ہے۔ جن کے درمیان اوقات نماز واوقاتِ اختتام سحری اور رویتِ ہلال وغیرہم سے متعلق نمایاں اختلافات موجود ہیں۔ جو کبھی کبھی مسلم ہنسائی کا سبب بھی بن تے ہیں۔ اوقات نمازِ کا اختلاف اُن ایام میں شدت پکڑ لیتا ہے جن ایام میں عشاء حنفی کا وقت نہیں آتا ہے اور وہ ۲۰ رمئی تا ۲۶ رجولائی (تقریباً ۶۸ راتیں) ہیں۔ بعض حنفی حضرات عشاء کی نماز نصف اللیل کے بعد پڑھتے ہیں پھر معاً فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اور بعض حضرات شفق احمر کے غائب ہونے کے بعد نصف اللیل سے پہلے پڑھتے ہیں اور بعض حضرات شفق احمر کی غیوبت سے قبل عشاء کی نماز ادا کرتے ہیں۔
سوال یہ ہے کہ کیا ان تینوں طریقوں سے نماز کی ادائیگی ہو جاتی ہے؟ تسہیل عوام وحرجِ شدید سے بچنے کے لئے ان تینوں میں سے جماعت نماز کے لئے کون سا طریقہ اختیار کیا جائے؟

(۲) موسم سرما میں تقریباً ۶۸ ایام بھی ایسے آتے ہیں جن میں زوال کے ساتھ ساتھ کسی لمبی چیز کا سایہ کئی گنا ہو جاتا ہے اور وہ تقریباً غروب آفتاب سے قبل آدھ گھنٹہ قبل تک رہتا ہے ایسی صورت میں نماز عصر کی ابتداء کب ہو اور جماعت نماز کا وقت کیا رکھا جائے؟ (جیسے رات میں سورج پندرہ درجہ کو مس نہیں کر پاتا ہے کہ مائل بہ مشرق ہو جاتا ہے اسی طرح ان دنوں میں دن کو پندرہ درجہ مس نہیں کر پاتا ہے کہ مائل بہ مغرب ہو جاتا ہے)

(۳) علمائے ہیئت کے نزدیک نصف شب کے بعد جب سورج اٹھارہ درجہ کو پار کرتا ہے تو صبح صادق نمودار ہوتی ہے لیکن جن ملکوں اور جن راتوں میں سورج پندرہ درجہ کو مس نہیں پاتا کہ مائل بمشرق ہو جاتا ہے تو ان راتوں میں دفع حرج اور تسہیل کے پیش نظر عامۃ المسلمین کو بارہ درجہ کے بعد نماز عشاء پڑھنے کی اجازت دے دی گئی ہے اسی طرح ماہِ رمضان المبارک میں عام مسلمانوں کو سورج کے مائل بمشرق ہونے کے بعد بارہ درجہ تک سحری کھانے پینے کی اجازت دی جاسکتی ہے یا نہیں؟؟ بالوضاحت جواب تحریر فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

(۴) یورپ میں مقیم علماء اہلسنّت کی اکثریت حضرت مولانا مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ کی رائے مندرجہ نزہۃ القاری کے مطابق مقامی آبزرویٹریز کو بنیاد بنا کر اور ٹیلی فون وفیکس سے مدد لے کر قمری تاریخوں کا تعین فرمائیں تو وہ عند الشرع جائز ہوگا یا نہیں؟ **بیّنوا و تو جروا۔**

خصوصی گزارش۔ ہالینڈ (نیدرلینڈ) کے خصوصی شہروں کے لئے اوقاۃ الصلوٰۃ الخمسہ مع طلوع وغروب آفتاب ایک جدول ترتیب دے دیں تو عین نوازش وکرم ہوگا۔

ملتمس

عمران خدا بخش

آمسٹرڈام، ہالینڈ

الجواب بعون الملک الوہاب

(۱) ھالینڈ کے وہ مسلمان جو عشا کی نماز شفق احمر کے غائب ہونے سے پہلے پڑھتے ہیں انکی نماز درست نہیں ہوتی ہے۔ اسلئے کہ آفتاب کے غروب ہونے کے بعد جب تک شفق احمر موجود ہے وہ مغرب کا وقت ہے اور مغرب کے وقت میں عشا کا وقت آنے سے پہلے پڑھی جانے والی نماز عشا کی نماز نہیں ہو سکتی ہے۔ پس جو لوگ شفق احمر کے غائب ہونے سے پہلے عشا کی نیت سے نماز پڑھ لیتے ہیں اس نماز کو ادا کرنے کے سبب وہ نماز اسکے ذمہ سے ساقط نہیں ہوگی جو شفق احمر کے بعد ذمہ میں واجب ہوتی ہے۔ البتہ جو لوگ شفق احمر کے غائب ہونے کے بعد نصف اللیل سے پہلے پڑھتے ہیں یا فجر صادق کے طلوع ہونے سے قبل پڑھتے ہیں انکی نماز درست ہوتی ہے۔ ھالینڈ کے باشندے شفق احمر کے غائب ہونے کے بعد نصف اللیل سے پہلے کا وقت یا صبح صادق کے طلوع ہونے سے پہلے کا وقت نماز عشا کی ادائگی کیلئے متعین کر سکتے ہیں۔ پس انکے لئے ان دو وقتوں میں سے جو وقت نماز عشا کی جماعت کیلئے آسان ہو اسے متعین کرنے کی شرعاً اجازت ہے۔

(۲) زوال آفتاب کے وقت کسی بھی چیز کا جو سایہ ہوتا ہے وہ سایہ اصلی ہے اگر آفتاب کے زوال کے وقت کسی لمبی چیز کا سایہ اسکی قامت سے کئی گنا زیادہ ہے تو وہ اسکا سایہ اصلی ہے اور ظہر کا وقت اس سایہ اصلی کے علاوہ اس لمبی چیز کے دو مثل سایہ ہونے تک رہتا ہے اور عصر کا وقت اسکے بعد بلا فصل شروع ہو جاتا ہے۔

(۳) جب سورج کے مائل بمشرق ہونے کے بعد صبح کی سفیدی پھیل جاتی ہے تو رمضان المبارک میں کھانے پینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے۔ قرآن کریم میں ہے کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر

(۴) مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ نے نزہۃ القاری میں رویت ہلال کے متعلق مقامی آبزرویٹری کے معتبر ہونے کے متعلق علمائے کرام کو بشرط گنجائش غور کرنے کا حکم دیا ہے نہ کہ انہوں نے رویت ہلال کے متعلق معتبر مانا ہے وہ لکھتے ہیں "مگر علماء کو بھی بشرط گنجائش اس پر غور کرنا لازم ہے"۔ رمضان و عید کی رویت ہلال کے متعلق مقامی آبزرویٹری کا اعتبار نہیں ہوگا البتہ اگر قاضی شہر کو بذریعہ فون چاند کی رویت کا یقین شرعی ہو جائے تو چاند کی رویت کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ ھندوستان کے بعض علماء کے نزدیک بذریعہ فون چاند کی رویت کی خبر بکثرت آنے کی صورت میں چاند کی رویت کا یقین شرعی ہو سکتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

وعلمہ جل مجدہ اتم و احکم

کتبہ

محمد شہاب الدین اشرفی
شیخ الحدیث و صدر شعبۂ افتاء جامع اشرف
درگاہ کچھوچھہ شریف امبیڈکر نگر (یوپی)

جامع اشرف درگاہ کچھوچھہ شریف
دار الافتاء
امبیڈکر نگر (یوپی)